

چهل حدیث روزہ

<"xml encoding="UTF-8?">



جمع آوری : محمد حسین فلاح زادہ

ترجمہ : شبیر حسین وزیری

قال الله تبارك و تعالى:

يا ايها الذين آمنوا كتب عليكم الصيام كما كتب على الذين من قبلكم لعلكم تتقون.

خدا وند عالم فرماتے ہیں :

اے ایمان والو! تم پر روزے کا حکم لکھ دیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر لکھ دیا گیا تھا تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

سورہ بقرہ آیہ 183

1- اسلام کی بنیاد

قال الباقر عليه السلام:

بنى الاسلام على خمسة اشياء، على الصلوة و الزكاة و الحج و الصوم و الولايه.

امام محمد باقر عليه السلام فرماتے ہیں: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے ، نماز ، زکوٰۃ ، حج ، روزہ اور ولایت (رہبری اسلامی)۔

فروع کافی، ج 4 ص 62، ح 1

۲- روزے کا فلسفہ

قال الصادق عليه السلام:

انما فرض الله الصيام ليستوى به الغنى و الفقير.

امام صادق عليه السلام فرماتے ہیں :

خدا نے روزے کا اسلئے واجب کیا ہے تاکہ اسکے ذریعے غنی اور فقیر یکساں ہو جائے۔

من لا يحضره الفقيه، ج 2 ص 43، ح 1

3- روزہ اخلاص کا امتحان

قال اميرالمومنين عليه السلام:

فرض الله ... الصيام ابتلاء لاخلاص الخلق.

امام علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

خدا نے روزے اسلئے واجب کیا ہے تاکہ اسکے ذریعے بندوں کی اخلاص کا امتحان لیا جائے۔

نهج البلاغه، حکمت 252

4- روزہ قیامت کی یاد دلاتی ہے

قال الرضا عليه السلام:

انما امروا بالصوم لكي يعرفوا الم الجوع و العطش فيستدلوا على فقر الآخر.

امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں:

لوگوں کو روزہ رکھنے کا اسلئے حکم ہوا ہے تاکہ بھوک اور پیاس کی تکلیف کا پتہ چلے اور اسکے ذریعے آخرت کی بھوک اور پیاس کا احساس ہو۔

وسائل الشیعه، ج 4 ص 4 ح 5 علل الشرايع، ص 10

5- روزہ بدن کی زکواہ

قال رسول الله صلى الله عليه و آله لكل شيء زكاة و زكاة الابدان الصيام.

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

ہر شی کی زکواہ ہے اور بدن کی زکواہ روزہ ہے۔

الكافی، ج 4، ص 62، ح 3

6- روزہ جہنم کی آگ کیلئے ڈھال ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وآله: الصوم جنة من النار.

پیغمبر اسلام صل اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

روزہ جہنم کی آگ کیلئے ڈھال ہے - یعنی روزہ رکھنے کے ذریعے انسان جہنم کی آگ سے محفوظ رہے گا۔

الكافی، ج 4 ص 162

7- روزے کی اہمیت

الصوم فی الحر جہاد.

پیغمبر اسلام صل اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

گرمیوں میں روزہ رکھنا جہاد ہے۔

بحار الانوار، ج 96، ص 257

8- نفس کا روزہ

قال امیرالمومنین علیہ السلام

صوم النفس عن لذات الدنيا انفع الصيام.

امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں:

دنیا کی لذتوں سے نفس کا روزہ فائدہ مند ترین روزوں میں سے ہے۔

غیر الحکم، ج 1 ص 416 ح 64

9- واقعی روزہ

قال امیرالمومنین علیہ السلام

الصيام اجتناب المحارم كما يمتنع الرجل من الطعام و الشراب.

امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں:

روزہ حرام چیزوں سے پرہیز کا نام ہے جس طرح انسان کھانے اور پینے سے پرہیز کرتا ہے۔

بحار ج 93 ص 249

10- برترین روزہ

قال امیرالمومنین علیہ السلام

صوم القلب خیر من صیام اللسان و صوم اللسان خیر من صیام البطن.

امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں:

دل کا روزہ زبان کے روزے سے بہتر ہے اور زبان کا روزہ پیٹ کے روزے سے بہتر ہے۔

غرر الحکم، ج 1، ص 417، ح 80

11- آنکھ اور کان کا روزہ

قال الصادق علیہ السلام

إذا صمت فلیصم سمعک و بصرک و شعرك و جلدک.

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

جب روزہ رکھے تو ضروری ہے کی تمہارے کان ، آنکھ، بال اور جلد (چمڑہ) بھی روزے سے ہو۔

الکافی ج 4 ص 87، ح 1

12- اعضا و جوارح کا روزہ

عن فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا

ما یصنع الصائم بصیامہ اذا لم یصن لسانہ و سمعہ و بصرہ و جوارحہ.

حضرت زہرا علیہا السلام فرماتے ہیں:

وہ روزہ دار جس کے زبان ، کان ، آنکھ اور جوارح محفوظ نہ ہو اسکا روزہ کسی کام کا نہیں ہو گا۔

بحار، ج 93 ص 295

13- ناقص روزہ

قال الباقر عليه السلام

لا صيام لمن عصى الامام و لا صيام لعبد ابق حتى يرجع و لا صيام لامرأة ناشزة حتى تتوب و لا صيام لولد عاق حتى يبر.

امام باقر عليه السلام فرماتے ہیں:

ان افراد کا روزہ کامل نہیں ہے:

1 – وہ شخص جو امام (رہبر) کی نافرمانی کرے۔

2 – فراری غلام جب تک وہ واپس نہ آئے۔

3 – وہ عورت جو اپنے شوہر کی اطاعت نہ کرے جب تک توبہ نہ کرے۔

4 – وہ فرزند جو عاق والدین ہوا ہو جب تک والدین کی اطاعت نہ کرے۔

بحار الانوار ج 93، ص 295.

14- بے فائدہ روزہ

قال اميرالمومنين عليه السلام

کم من صائم ليس له من صيامه الا الجوع و الظما و کم من قائم ليس له من قيامه الا السهر و العناء.

امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں:

کتنے روزہ دار ہیں جن کو انکے روزے سے صرف بھوک اور پیاس کے کچھ نہیں ملتا اور کتنے شب زندہ دار ہیں جن کو انکی شب زندہ داری سے سوائے بیخوابی کے کوئی فائدہ نہیں ملتا۔

نہج البلاغہ، حکمت 145

15- روزہ او رصبر

عن الصادق عليه السلام في قول الله عزوجل

«واستعينوا بالصبر و الصلوة»

قال: الصبر الصوم.

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:خدا وند عالم نے جو فرمایا ہے کہ صبر اور نماز سے مدد مانگو اس صبر سے

مراد روزہ ہے۔

وسائل الشیعہ، ج 7 ص 298، ح 3

16- روزہ او ر صدقہ

قال الصادق علیہ السلام

صدقہ درہم افضل من صیام یوم۔

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں :

ایک درہم صدقہ دینا ایک دن کی مستحبی روزے سے افضل ہے۔

وسائل الشیعہ، ج 7 ص 218، ح 6

17- روزے کا اجر

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ: قال اللہ تعالیٰ الصوم لی و انا اجزی بہ

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں:

خداوند عالم فرماتے ہیں کہ روزہ میرے لئے ہے اور اسکا اجر میں خود دوں گا۔

وسائل الشیعہ ج 7 ص 294، ح 15 و 16 ; 27 و 30

18- بہشتی کھانے اور شراب

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ

من منعه الصوم من طعام یشتہیہ کان حقا علی اللہ ان یطعمہ من طعام الجنة و یسقیہ من شرابہا۔

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں:

جس شخص کا روزہ اسے اپنی پسند کے کھانوں سے روکے خدا پر واجب ہے کہ اسے بہشتی کھانے کھلائے اور اس کے شراب سے اسے سیراب کرائے۔

بحار الانوار ج 93 ص 331

19- روزہ داروں کی خوش نصیبی

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ

طوبى لمن ظما او جاع لله اولئك الذين يشبعون يوم القيامة

پیغمبر اسلام صل اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

خوش نصیبی ہے ان لوگوں کی جو خدا کی خاطر بھوکے اور پیاسے ہیں یہ لوگ قیامت کے دن سیراب ہو جائیں گے۔

وسائل الشیعه، ج 7 ص 299، ح 2.

20- روزہ داروں کیلئے خوشخبری

قال الصادق علیہ السلام

من صام لله عزوجل يوما في شدة الحر فاصابه ظما و كل الله به الف ملك يمسون وجهه و يبشرونه حتى اذا افطر.

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

جو شخص بھی گرمی کی شدت میں اللہ کیلئے ایک دن روزہ رکھے اور اسے پیاس لگے تو خداوند عالم ہزار فرشتے اس پر موکل کرتا ہے جو افطار کرنے تک اس کے چہرے کو مس کرتے اور اسے بشارت دیتے ہیں۔

الکافی، ج 4 ص 64 ح 8; بحار الانوار ج 93 ص 247

21- روزے داروں کی خوشحالی

قال الصادق علیہ السلام

للصائم فرحتان فرحة عند افطاره و فرحة عند لقاء ربه

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

روزہ دار کیلئے دو خوشی ہے

1 - افطار کے وقت 2 - خدا سے ملاقات کے وقت (مرتے وقت اور قیامت کے دن)

وسائل الشیعه، ج 7 ص 290 و 294 ح 6 و 26.

22- بہشت اور روزہ داروں کے دروازے

قال رسول الله صلى الله عليه وآله

ان للجنة بابا يدعى الريان لا يدخل منه الا الصائمون.

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

جنت کیلئے ریان نام کا ایک دروازہ ہے کہ اس سے فقط روزہ دار داخل ہوتے ہیں۔

وسائل الشیعہ، ج 7 ص 295، ح 31، معانی الاخبار ص 116

23- روزہ داروں کی دعا

قال الكاظم (عليه السلام)

دعوة الصائم تستجاب عند افطاره

امام کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں:

روزہ دار کی دعا افطار کے وقت مستجاب ہوتی ہے۔

بحار الانوار ج 92 ص 255 ح 33.

24- مؤمنوں کی بہار

قال رسول الله (صلى الله عليه وآله)

الشتاء ربيع المومن يطول فيه ليله فيستعين به على قيامه و يقصر فيه نهاره فيستعين به على صيامه.

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

گرمیاں مؤمن کی بہار ہے اسکے طویل راتوں سے شب زندہ داری اور چھوٹے دنوں سے روزہ رکھنے کیلئے فائدہ اٹھاتا ہے۔

وسائل الشیعہ، ج 7 ص 302، ح 3.

25- مستحبی روزے

قال الصادق (عليه السلام)

من جاء بالحسنة فله عشر امثالها من ذلك صيام ثلاثة ايام من كل شهر.

امام صادق عليه السلام فرماتے ہیں:

جو کوئی بھی نیکی کا کام کرے گا اسکے دس برابر اجر پایگا اور انہی چیزوں میں سے ایک ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنا بھی ہے۔

وسائل الشیعه، ج 7، ص 313، ح 33

26- رجب المرجب کے روزے

قال الكاظم (عليه السلام)

رجب نهر في الجنة اشد بياضا من اللبن و احلى من العسل فمن صام يوما من رجب سقاه الله من ذلك النهر.

امام کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں:

رجب جنت میں ایک نہر کا نام ہے کہ دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے پس جس نے بھی اس مہینے میں ایک دن روزہ رکھا خداوند عالم اسے اس نہر سے سیراب کرے گا۔

من لا يحضره الفقيه ج 2 ص 56 ح 2 وسائل الشیعه ج 7 ص 350 ح 3

27- شعبان کے مہینے کے روزے

من صام ثلاثة ايام من اخر شعبان و وصلها بشهر رمضان كتب الله له صوم شهرين متتابعين.

امام صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں:

جو بھی شعبان کے مہینے کے آخر میں تین دن روزہ رکھے اور اسے ماہ رمضان سے ملائے تو خداوند عالم اسے دو مہینے پے در پے روزہ رکھنے کا ثواب عطا کرے گا۔

وسائل الشیعه ج 7 ص 375، ح 22

28- افطاری دینا (1)

قال الصادق (عليه السلام)

من فطر صائما فله مثل اجره

امام صادق (عليه السلام) فرماتے ہیں:

جو شخص کسی روزہ دار کو افطار کرائے اسے اس روزہ دار کی طرح ثواب ملے گا۔

الکافی، ج 4 ص 68، ح 1

29- افطاری دینا (2)

قال الكاظم (عليه السلام)

فطرك اخاك الصائم خير من صيامك.

امام کاظم (عليه السلام) فرماتے ہیں:

اپنے مؤمن بھائی کو افطاری دینا مستحبی روزہ رکھنے سے بہتر ہے۔

الکافی، ج 4 ص 68، ح 2

30- روزہ کھانا

قال الصادق (عليه السلام)

من افطر يوما من شهر رمضان خرج روح الايمان منه

امام صادق (عليه السلام) فرماتے ہیں:

جو بھی ماہ رمضان میں ایک دن (بغیر عذر) روزہ کھائے ایمان کی روح اس سے نکل جاتی ہے۔

وسائل الشیعه، ج 7 ص 181، ح 4 و 5

من لا يحضره الفقيه ج 2 ص 73، ح 9

31- خدا کا مہینہ

قال اميرالمومنين

شهر رمضان شهر الله و شعبان شهر رسول الله و رجب شهری

امام علی (علیہ السلام) فرماتے ہیں:

رمضان خدا کا مہینہ ہے اور شعبان رسول خدا کا اور رجب کا مہینہ میرا مہینہ ہے۔

وسائل الشیعة، ج 7 ص 266، ح 23.

32- رمضان رحمت کا مہینہ

قال رسول الله (صلى الله عليه وآله)

... و هو شهر اوله رحمة و اوسطه مغفرة و اخره عتق من النار.

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

رمضان کی ابتداء رحمت اسکا وسط مغفرت اور اسکا انتہا جہنم سے آزادی ہے۔

بحار الانوار، ج 93، ص 342

33- رمضان کی فضیلت

قال رسول الله (صلى الله عليه وآله)

ان ابواب السماء تفتح في اول ليلة من شهر رمضان و لا تغلق الى اخر ليلة منه

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

آسمان کے دروازے رمضان کے پہلی رات کھول دئے جاتے ہیں اور تا آخری رات بند نہیں کرتے۔

بحار الانوار، ج 93، ص 344

34- رمضان کی اہمیت

قال رسول الله (صلى الله عليه وآله)

لو يعلم العبد ما في رمضان لود ان يكون رمضان السنة

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

اگر خدا کا بندہ یہ جان لیتا کہ رمضان میں کیا ہے (کیا برکتیں اور رحمتیں) تو وہ خواہش کرتا کہ پورا سال رمضان باقی رہنے کی تمنا کرتا۔

بحار الانوار، ج 93، ص 346

35-قرآن اور رمضان

قال الرضا (عليه السلام)

من قرا في شهر رمضان اية من كتاب الله كان كمن ختم القرآن في غيره من الشهور.

امام رضا عليه السلام فرماتے ہیں:

جو بھی ماہ رمضان میں قرآن کریم کی ایک آیت کی تلاوت کرے تو یہ اس شخص کی مانند ہے جس نے دوسرے مہینوں میں پوری قرآن ختم کی ہو۔

بحار الانوار ج 93، ص 346

36- سرنوشت ساز رات

قال الصادق (عليه السلام)

راس السنة ليلة القدر يكتب فيها ما يكون من السنة الى السنة.

امام صادق (عليه السلام) فرماتے ہیں:

سال کا آغاز ليلة القدر ہے جس میں اگلے سال تک ہونے والی تمام چیزیں لکھ دیتے ہیں۔

وسائل الشیعه، ج 7 ص 258 ح 8

37-شب قدر کی فضیلت

قيل لابي عبد الله (عليه السلام)

كيف تكون ليلة القدر خيرا من الف شهر؟ قال: العمل الصالح فيها خير من العمل في الف شهر ليس فيها ليلة القدر.

امام صادق (عليه السلام) سے سوال ہوا:

کیسے شب قدر ہزار راتوں سے افضل ہے؟

آپ نے فرمایا کہ اس رات ایک نیک کام کا ثواب دوسرے مہینوں جن میں شب قدر نہ ہو ، میں ہزار نیک کاموں سے بہتر ہے۔

وسائل الشیعه، ج 7 ص 256، ح 2

38- اعمال کی تقدیر

قال الصادق (عليه السلام)

التقدير في ليلة تسعة عشر و الابرار في ليلة احدى و عشرين و الامضاء في ليلة ثلاث و عشرين.

امام صادق (عليه السلام) فرماتے ہیں:

اعمال کی تقدیر انیسویں رات کو ہوتی ہے اور اکیسویں رات ان کی تصویب ہوتی ہے اور تیسویں رات ان پر دستخط (نفاذ) ہوتی ہے ۔

39- شب قدر کی شب زندہ داری

عن فضیل بن یسار قال:

كان ابو جعفر (عليه السلام) اذا كان ليلة احدى و عشرين و ليلة ثلاث و عشرين اخذ في الدعاء حتى يزول الليل فاذا زال الليل صلى.

فضیل بن یسار کہتا ہے :

امام باقر (عليه السلام) اکیسویں اور تیسویں رات دعا میں مشغول رہا کرتے تھے یہاں تک کہ رات کا آخری پہر جا پہنچے پھر نماز صبح پڑھ لیا کرتے تھے۔

وسائل الشیعة، ج 7، ص 260، ح 4

40- زکوٰۃ فطرہ

قال الصادق (عليه السلام)

من تمام الصوم اعطاء الزكاة يعنى الفطرة كما ان الصلوة على النبى (صلى الله عليه و آله) من تمام الصلوة.

امام صادق (عليه السلام) فرماتے ہیں :

روزے کی تکمیل زکوٰۃ یعنی فطری کے ادا کرنے میں ہے جس طرح پیغمبر (صلی اللہ علیہ و آلہ) پر درود بھیجنا نماز کے کمال میں سے ہیں ۔

وسائل الشیعة، ج 6 ص 221، ح 5

